بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم سہ شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۸۲	۷ فتح ۱۳۴۴ ہش ۱۱ شعبان ۱۳۸۵ھ ۷ دسمبر ۱۹۶۵ء	جلد ۵۴/۱۹

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۶ دسمبر ۹ بجے صبح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو بھی سردرد کی شکایت رہی۔ ویسے عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

○ محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب جو کہ سلسلہ کے قدیم خادم ہیں سخت بیمار ہیں اور حالت بہت تشویشناک ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

○ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ منٹگمری ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ اب آپ منٹگمری میں مقیم ہیں۔ احباب مکرم چوہدری صاحب موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر رہائش کیلئے ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سلسلہ کی ساری عمارتیں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر منتظمین جلسہ کے سپرد کر دی جاتی ہیں اور سلسلہ کا کوئی اور ادارہ یا کوئی اور افسر براہ راست اپنے دفتر میں یا اپنے زیر انتظام عمارت میں کسی مہمان کو نہیں ٹھہرا سکتا بعض دوست غلط فہمی سے براہ راست ان افسران کو لکھتے ہیں جس سے بعد میں انکو پریشانی اٹھانی پڑتی ہے اس لئے جنکو رہائش کا انتظام مطلوب ہو وہ ناظم مکانات جلسہ سالانہ کو اطلاع دیں یا براہ راست مجھے لکھیں۔ دفتر الفضل اور دارالضیافت میں بھی ناظم مکانات ہی کے انتظام کے تحت ہی مہمان ٹھہرتے ہیں۔

سید داؤد احمد افسر جلسہ سالانہ

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری جماعت کے لوگ بار بار کی ملاقاتوں سے ایک پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کریں

چاہیئے کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور وہ دینی مہمات کیلئے سرگرمی اختیار کریں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۳ء میں ایک اشتہار شائع فرمایا جس میں حضور علیہ السلام نے اس معیار کا ذکر فرمایا ہے جس پر حضور اپنے دوستوں کو دیکھنا چاہتے ہیں اور بڑے درد کے ساتھ جماعت سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معیار کو اپنی زندگیوں میں قائم کریں۔ یہ اشتہار حضور کی کتاب "شهادة القرآن" کے آخر میں ہے۔ اس کے بعض اقتباسات جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کے لئے شائع کئے جاتے ہیں۔ حضور اس جلسہ کی اصل غرض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

(۱) "ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔"

(۲) "دل تو یہی چاہتا ہے کہ مبایعین محض للہ سفر کر کے آویں اور میری صحبت میں رہیں اور کچھ تبدیلی پیدا کر کے جائیں کیونکہ موت کا اعتبار نہیں۔ میرے دیکھنے میں مبایعین کو فائدہ ہے۔ مگر مجھے حقیقی طور پر وہی دیکھتا ہے جو صبر کے ساتھ دین کو تلاش کرتا ہے اور فقط دین کو چاہتا ہے۔ سو ایسے پاک نیت لوگوں کا آنا بہت بہتر ہے"

احباب جماعت کو چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معیار کو قائم کریں اور نیک نمونہ اختیار کر کے حسنات دارین کے وارث ہوں

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

امسال ہمارے جلسہ سالانہ کا انعقاد ۱۹، ۲۰، ۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء بروز اتوار، سوموار، منگل ہونا قرار پایا ہے۔ احباب امسال خصوصیت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش کریں اور ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

جلسہ سالانہ کے موقع پر جمع صلوٰتین

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ پر نمازیں جمع کی جاتی ہیں۔ یعنی ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھی جاتی ہیں۔ اس موقعہ پر بعض احباب مسئلہ کی غلط فہمی سے نمازوں کی ترتیب قائم نہیں رکھتے۔ ایسے احباب کی اطلاع اور علم کے لئے ذیل میں مسئلہ لکھا جاتا ہے۔

جمع صلوٰتین کی صورت میں اگر کوئی دوست مسجد میں تشریف لاویں۔ اور وہ دیکھیں کہ پہلی نماز ہو چکی ہے اور دوسری نماز امام پڑھا رہا ہے تو ان کے لئے ضروری ہے کہ اولاً پہلی نماز پڑھیں اور پھر نماز باجماعت میں شامل ہوں۔ اور اگر غلط فہمی سے پہلی نماز کے خیال سے دوسری نماز باجماعت میں شامل ہو گئے ہیں۔ تو امام کے ساتھ جو نماز پڑھی ہے وہ ہو گئی۔ پہلی نماز بعد میں پڑھ لیں۔

احباب کو چاہیئے۔ اس کے مطابق عمل کریں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

مسعود احمد ... پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۶۵ء

انسانی حقوق کا عالمی منشور

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء کو انسانی حقوق کا عالمی منشور منظور کیا تھا اور اس کا عام اعلان تمام ممالک میں کیا گیا تھا۔ جریدہ "خبرنامہ اقوام متحدہ" نے اپنی اشاعت یکم دسمبر ۱۹۶۵ء میں منشور کا مکمل متن شائع کیا ہے۔

منشور کی تمہید میں بتایا گیا ہے کہ ایسے منشور کی کیا ضرورت ہے اور کیوں اس کا اعلان کیا جاتا ہے چنانچہ کہا گیا ہے کہ

"چونکہ انسان کی ذاتی عزت اور حرمت اور انسانوں کے مساوی اور ناقابل انتقال حقوق کو تسلیم کرنا دنیا میں آزادی، انصاف اور امن کی بنیاد ہے وغیرہ وغیرہ"

لہذا جنرل اسمبلی اعلان کرتی ہے کہ

"انسانی حقوق کا یہ عالمی منشور تمام اقوام کے واسطے حصول مقصد کا مشترک معیار ہوگا تاکہ ہر فرد اور معاشرے کا ہر ادارہ اس منشور کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے ہوئے تعلیم و تبلیغ کے ذریعہ ان حقوق اور آزادیوں کا احترام پیدا کرے اور انہیں قومی اور بین الاقوامی کارروائیوں کے ذریعہ ممبر ملکوں میں اور ان قوموں میں جو ممبر ملکوں کے ماتحت ہوں منوانے کے لئے بتدریج پیش کر سکے۔"

(جریدہ اقوام متحدہ یکم دسمبر ۱۹۶۵ء صفحہ ۳)

اس تمہید کے بعد مختلف دفعات کے تحت ان انسانی حقوق کی ایک طویل فہرست دی گئی ہے جن کے تحفظ کے لئے یہ منشور وضع کیا گیا ہے۔

یہ منشور دنیا کی سب سے بڑی اقوام نے وضع کیا ہے۔ اور آج تک جتنے ارکان اقوام متحدہ کی انجمن کے ممبر بنے ہیں سب نے اس منشور کو تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ تمہید میں کہا گیا ہے۔

"ممبر ملکوں نے یہ عہد کر لیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے اشتراک عمل سے ساری دنیا میں حقوق انسانی اور عملاً انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا زیادہ سے زیادہ احترام کریں گے اور کرائیں گے۔"

یہ منشور واقعی ایک عظیم کارنامہ ہے۔ جو اقوام متحدہ کی انجمن نے سرانجام دیا ہے انسانی حقوق میں جہاں تک انسانی تجربہ اور عقل کام دے سکتی ہے۔ تمام وہ حقوق شامل کئے گئے ہیں جن سے واقعی دنیا میں آزادی انصاف اور امن کی بنیاد محکم ہو سکتی ہے۔ جہاں تک انسانی تدابیر کا تعلق ہے۔ اس وقت تک جو کچھ انسانی عقل نے مندرجہ بالا اغراض کے حصول کے لئے سوچا ہے۔ وہ اس منشور میں حتی الوسع جمع کر دیا گیا ہے۔ اگر تمام دنیا اس پر عمل پیرا ہو جائے تو بڑی حد تک دنیا ان اغراض کے حصول میں کامیاب ہو سکتی ہے۔

انجمن اقوام متحدہ کے قیام میں اولین حصہ لینے والے ممالک امریکہ۔ برطانیہ اور فرانس تھے چین اور روس بھی ان کے ساتھ شامل تھے۔ یہ وہ پانچ بڑی اقوام ہیں جو دوسری عالمگیر جنگ میں اتحادی اقوام کہلاتی تھیں۔ اور جو آخر کار اس جنگ میں فتحیاب ہوئی تھیں اور بھی چھوٹی اقوام ان کے ساتھ شامل تھیں۔ مگر یہی پانچ بڑی اقوام بلکہ کہنا چاہیئے چار بڑی اقوام ہیں جو انجمن کی عملاً کرتا دھرتا ہیں۔ کیونکہ موجودہ حالات میں چین ان اقوام کا حاشیہ بردار ہی سمجھا جا سکتا ہے۔

الغرض یہ پانچ اقوام انجمن میں خاص حیثیت رکھتی ہیں۔ چنانچہ سلامتی کونسل جس کو انجمن کی مجلس عاملہ کی حیثیت حاصل ہے۔ اس کی یہ پانچ اقوام مستقل رکن ہیں۔ اور ان کو یہ امتیاز بھی حاصل ہے کہ ان میں سے ہر ایک سلامتی کونسل کے فیصلہ کو ویٹو کر سکتی ہے۔

ان اقوام کی امتیازی حیثیت کا یہ نتیجہ ہے کہ انجمن انہی اقوام کی سیاست بازی کی بازی گاہ بن کر رہ گئی ہے ہم یہ نہیں کہتے انجمن نے کوئی اچھا کام نہیں کیا۔ مگر حقیقت یہی ہے کہ ان بڑی اقوام کی سیاست بازی نے انسانی حقوق کے منشور کو آج تک اس حد تک کامیاب نہیں ہونے دیا جتنا اس کا حق ہے۔ اور یقین ہے کہ جب تک انجمن ان اقوام کی سیاست کاری کا آلہ بنی رہے گی۔ انسانی حقوق کا منشور کماحقہ کامیابی حاصل نہیں کر سکے گا۔ کیونکہ اب تک چھوٹی اقوام کو جو تجربہ ہوا ہے وہ یہی ہے کہ کوئی چھوٹی قوم اپنے انسانی حقوق حاصل نہیں کر سکتی جب تک وہ ان بڑی اقوام میں سے کسی کا سہارا نہ لے۔ جو دوسری ہمسر اقوام کو سیاسی چالبازی میں شکست دے سکے۔ اس لئے آج دنیا ان بڑی اقوام کی سیاست کاری کا کھیل بنی ہوئی ہے۔ اور انسانی حقوق کے منشور کی کشتی سیاست بازی کے اس طوفان میں تھپیڑے کھا رہی ہے۔ الغرض انجمن اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہے۔ جب وہ ان بڑی اقوام کی سیاست بازی کے جال سے رہا ہو جائے۔ اس کے لئے سب سے پہلا اور موثر اقدام یہی ہو سکتا ہے۔ کہ سلامتی کونسل میں مستقل اور غیر مستقل ارکان کا امتیاز ختم کر دیا جائے۔ اس طرح انجمن سب سے پہلے بنی نوع انسان کے بنیادی حقوق کے منشور پر عمل پیرا ہوگی۔ کیونکہ یہ امتیاز خود ہی ان حقوق کی نفی کرتا ہے جنکو وہ تمام دنیا کی اقوام سے منوانا چاہتی ہے

اپنی محرومیوں پہ نالاں ہیں

میرے محبوب میں نے دیکھا ہے
وہ نظارہ کہ جس کی تاب نہ تھی
سسکیوں، آہوں، آنسوؤں کا ہجوم
کیا بتاؤں کہ دل پہ کیا گزری

اے کہ عزم آفریں تھی ذات تری
کتنی شیریں تھی بات بات تری

دل تھے معمورِ سعیٔ پیہم سے
تھی سکوں ناشناس رات تری

کس شقت سے عمر بھر تو نے
خاتمِ دیں میں نگین جڑے
اے شہ حسن تیری نستی سے
کوثر و سلسبیل پھوٹ پڑے

سازِ الہام تھی زباں تیری
حسنِ تاثیر تھا بیاں تیرا
رابطہ فرش و عرش میں دیکھا
واسطہ ایک درمیاں تیرا

کس توجہ سے بارہا سنتے
ہم نے خطباتِ دلنشیں تیرے
چشم مجبور دُور دُور سہی
دل ہمیشہ رہے قریں تیرے

آج کیا ہے کہ تیرے دیوانے
تیری بستی میں بھی پریشاں ہیں
تجھ کو جی بھر کے دیکھ بھی نہ سکے
اپنی محرومیوں پہ نالاں ہیں

بہر اعلائے دینِ مصطفویؐ
وقف پیری تری شباب ترا
دے خدا اجر بے حساب تجھے
ہم پہ احساں ہے بے حساب ترا

Digitized by Ahmadiyya Library Rabwah

جلسہ سیرۃ حضرت فضلِ عمر خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

کے موقع پر

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا رُوح پرور پیغام

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا یہ پیغام جلسہ سیرت حضرت فضلِ عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ منعقدہ مؤرخہ ۱-۱۲-۶۵ بعد نمازِ مغرب مسجد مبارک ربوہ میں چوہدری عبد العزیز صاحب مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ نے پڑھ کر سُنایا:-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ✤ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

۶۵/۱۱/۲۷

بوقت ۴½ بجے شام

برادران خدام الاحمدیہ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

کیا لکھوں کیونکر لکھوں دل دماغ نظر سب کمزور ہو رہے ہیں۔ وہ میرے سب سے زیادہ پیارے بھائی مجھے ہمیشہ بہت چاہنے والے بھائی، میرے محسن بھائی، عمر میں بہت کم فرق ہونے کے باوجود بچپن سے گودوں میں اُٹھانے والے میرے ناز بردار بھائی تھے۔ آج ان سے جُدا ہو کر مجھے معلوم ہو رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت امّ المومنینؓ کی بھی جُدائی دراصل گویا اب ہوئی ہے۔ اب کون ہمارے بچپن کی باتیں کرے گا! کون ان مشترکہ یادوں کے ذکر تازہ کرے گا۔ اور کون کر سکتا ہے؛ جنہوں نے وہ زمانہ دیکھا ہی نہیں وہ بجز کتابی علم اور ذہن میں نقشہ تصوّر میں لانے کے اور کیا سوچ اور کہہ سکتے ہیں۔ گویا ہمارا زمانہ تو ختم ہو گیا اب آپ لوگوں کا ہے۔ آپ نے ان کی شان دیکھی ان کے کام دیکھے ان کی برکات سے ان کی نصائح سے مستفید ہوئے۔ ان کا جمال بھی دیکھا جلال بھی دیکھا۔ یہ سب باتیں اظہر من الشمس ہیں اور انشاء اللہ تعالےٰ محمود کا نام محمود کے کام تا قیامت تمام دنیا میں سورج کی طرح روشن نظر آتے رہیں گے۔ اور تاریخ عالم کا بہت نمایاں سُنہری باب ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ کی نصرت فضل و کرم اور رحمت سے جو کارہائے نمایاں اس مُبارک وجود نے سرانجام دئے دنیا نے دیکھے اور دیکھتی رہے گی۔ یہ تو سب کچھ سب پر ظاہر ہی ہے۔ مَیں نے ان کی کم عُمری کا زمانہ دیکھا۔ آپ تو۔ مَیں بچہ ہی تھی مگر یاد اس وقت کی بفضلِ خدا تازہ رہی اور ہے؟ تیرہ چودہ سال کی عمر سے ایک نمایاں شخصیت نظر آنے لگی تھی۔ سنجیدگی سے کتب کا مطالعہ بغور کرتے دینی باتوں دینی علوم اور تحقیق کا شوق تھا۔ میز پر ایک طرف قرآن کریم ہے۔ اپنی دینی کتب و احادیث رکھی ہیں تو دوسری جانب انجیل بھی رکھی ہے اور دیگر مذاہب کے کتب و رسائل بھی۔ آنکھیں اکثر آشوب کر آتی تھیں مگر پڑھتے رہتے تھے۔ عجیب شخصیت تھی کہ ساتھ ہی دل بہلانے کے سامان بھی مہیّا رہتے کشتی چلانا، نشانہ اندازی وغیرہ غلیل سے بہت، ایک زمانہ میں شغف رہا جس سے نشانے باندھ کر مشق کیا کرتے پُر مذاق باتیں کرتے تو دل سُن کر باغ باغ ہو جاتا مگر یہ سب ایک وقتی تفریح اور ذرا آرام لینے کی خاطر ہوتا تھا۔ ہرگز کبھی انہوں نے کسی اصل کام میں حرج نہیں آنے دیا۔ اس عمر میں بھی نہ وہ کبھی خشک مزاج ہوئے۔ نہ سرد مہر۔ بہت با محبت بہت پیار کرنے والے رہے گھر کی رونق بھی تھے اور روشنی بھی جس کو اللہ تعالےٰ نے ایک زمانہ کے لئے روشن نشان بنانا مقدر فرمایا تھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور میری ہوش کے زمانہ میں آپ بہت مؤدّب رہتے تھے اور بچپن کی بے تکلفی کو ختم کر چکے تھے۔ آپ کا مقام خوب پہچان چکے تھے اور خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا برتاؤ ان کے ساتھ اپنی یاد کے زمانہ سے مَیں نے ایسا ہی دیکھا جیسا بڑے جوان بیٹوں سے ہوتا ہے۔ باہر بھیجنا یا کوئی کام سمجھانا غرض کچھ کہنا ہو تو ان سے بات کا طریق آپ کا ایسا تھا کہ اب اس عمر کے چودہ پندرہ سال کے لڑکوں سے نہ والدین کرتے ہیں نہ لڑکوں میں اتنی ذمّہ داری کا احساس اور فراست نظر آتی ہے مگر وہ زمانہ اَور تھا مسیح موعود علیہ السلام کے نور کا اثر تھا اور خدا تعالےٰ کی مشیت اپنی نصرت سے ان کو جس مقام پر کھڑا کرنا تھا اس کے لئے تیار کرنے میں ممد تھی آپ لوگوں کے لئے عمر پندرہ سال خدام میں شمولیت کی جو وہ مقرر فرما گئے انہوں نے اس وقت کی اپنی سمجھ عقل دور اندیشی دینی جوش وغیرہ کا اندازہ لگا کر بہت ٹھیک مقرر فرمائی ہے اور اس کو ایک نیک فال بنایا ہے خدا تعالےٰ آپ کو ہمیشہ راستی پر قائم رکھے اور نیکی میں قدم بڑھتے رہیں۔ آپ سب کے ارادے نیک نیتوں کے ساتھ مبارک اور صادق ہوں اور خدا تعالےٰ آپ کا ناصر رہے۔

خدام الاحمدیہ خدامِ احمد اور فدائے دینِ احمد رہیں۔ خلافت سے وابستہ رہیں۔ اس غم میں بھی ہم کو جو خوشی خدا تعالےٰ نے اپنی رحمت سے بخشی اس کا سچے دل سے شکر گزار عملاً بھی اور قولاً بھی ہم سب کو ہونا اور رہنا چاہیئے۔ کیسا کرم فرمایا کیسا ہاتھ تھام کر بیڑا پار لگایا ہے کہ اس کے احسان کو سوچ کر ایک لرزا آجاتا ہے کہ شکریہ بھی تو ادا نہیں کر پاتے جو شکریہ کا حق ہے۔ اللہ تعالےٰ نے ہر فتنہ سے بچا لیا قلوب کو اپنے قبضہ میں کر لیا دلوں کی آنکھیں کھول دیں اور جس کو اس نے چُنا اس کے ہاتھ پر ہم سب کو جمع کر دیا۔ الحمد للہ ربّ العالمین۔

دُعاؤں میں لگے رہیں اور ہمیشہ خدا تعالےٰ سے نصرت طلب کرتے رہیں وہ جماعت کو بڑھائے تعداد کے لحاظ سے بھی مگر سب سے بڑھ کر روحانی ترقی عطا فرماتا جائے ہمیشہ ہمارے قدم آگے بڑھ کر پیچھے نہ ہٹیں وہی ہمارا دستگیر ہو راہنمائی فرماتا رہے۔ آمین۔

مُبارکہ

ملک کے دفاع کے لئے احمدی مستورات کی قابلِ تقلید مساعی

لجنات اماء اللہ کی سرگرمیوں کی مختصر رپورٹ

(۱) لجنہ اماء اللہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودہا:۔ (۱) ۱۲-۱۹۳ دفاعی فنڈ کے طور پر جمع کرائے۔

(۲) لجنہ اماء اللہ چک 543/E.B ضلع ملتان:۔ ضروری پارچات دیئے گئے۔ ہر گھر سے آٹا جمع کرکے دیا گیا۔

(۳) لجنہ اماء اللہ مردان:۔ ۳ عدد چھوٹے بڑے کوٹ۔ جوتے ۲۲ جوڑے چھوٹے بڑے اسی طرح دو عدد لحاف۔ ایک جوڑا کپڑے۔ دو گدیلے۔ اسی طرح دو پڑ زمی اشیاء جن میں برتن۔ بستر اور کپڑے تھے دیئے گئے۔ ۲۳ سویٹر تیار کردئے۔ چند جوڑے اور ۲۰ گز مارکین جمع کی گئی۔

(۴) لجنہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ:۔ ننکانہ صاحب میں حکومت نے مہاجرین کا کیمپ کھول دیا تھا۔ لجنہ نے ۵۰-۱۶ کی رقم دفاعی فنڈ میں جمع کرائی۔ چھوٹی بچیاں قرآن مجید ... پڑھتی تھیں انہوں نے آٹھ روپے دئے تھے یہ روپے دفاعی فنڈ میں جمع کرائے مہاجرین کو کھانا کھلایا گیا۔ کپڑے سی کر دئے۔ لحاف فراہم کئے۔

(۵) لجنہ لاہور:۔ لجنہ لاہور کی طرف سے مبلغ -/۸۰۰ روپے نقد۔ ایک انگوٹھی طلائی وزنی قریباً چھ ماشہ۔ ۵ مرلے زمین واقعہ لکھپت پلاٹ نمبر ۱۲ لاہور۔ دو عدد قرآن مجید۔

(۶) لجنہ اماء اللہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ:۔ آٹھ عدد سویٹر دفاعی فنڈ میں دیئے گئے۔

(۷) لجنہ منٹگمری:۔ (۱) دفاعی فنڈ کے لئے نقد رقوم اکٹھی کرکے ۵۰-۲۵۳ لجنہ مرکزیہ کو بھجوائے۔ (۲) سویٹروں کے بننے کا کام تقسیم کیا گیا اور پرانے کپڑے اکٹھے کئے جا رہے ہیں۔ (۳) ملیشیا خرید کر مجاہدین کے لئے سوٹ تیار کئے جا رہے ہیں (۴) فرسٹ ایڈ کے لئے مختلف سنٹروں میں احمدی مستورات نے حصہ لیا۔ (۵) ہوائی حملہ سے بچاؤ کی تدابیر سے آگاہ کیا گیا اور ابھی مزید تربیت لے رہی ہیں۔ رائفل کی ٹریننگ کا انتظام بھی جہاں جہاں ہے احمدی مستورات شریک ہوتی ہیں۔

(۸) لجنہ ملتان شہر:۔ خدام الاحمدیہ کی معرفت دفاعی فنڈ میں ۲۱۶/۳۸ دئے گئے اس کے علاوہ ۳ گدے۔ ۲ رضائیاں۔ ایک واسکٹ۔ ۲ عدد دونہی۔ ایک عدد چادر۔ ۹ عدد پتلون گرم۔ ۴ گرم کوٹ۔ ۳ سویٹر۔ ایک عدد کمبل نیا۔ ۳۲ عدد متفرق پارچات ربوہ بھجوائے گئے۔ علاوہ ازیں جو خواتین ملازمت کر رہی ہیں وہ ماہوار اپنی تنخواہوں میں سے یہ فنڈ دے رہی ہیں۔

(۹) لجنہ کریم نگر فارم:۔ دو کھیس۔ ایک رضائی۔ ایک تکیہ اور دو گدیلے دئے ہیں -/۲۰ روپے بھی دفاعی فنڈ میں دئے ہیں۔ مزید کوششیں جاری ہیں۔

(۱۰) لجنہ کوہاٹ:۔ -/۱۰۰ روپیہ دفاعی فنڈ میں دیا گیا۔ کپڑے جمع کئے۔

(۱۱) لجنہ مظفر گڑھ:۔ -/۱۵۵ روپے جمع کرکے دئے گئے۔ پارچات جمع کئے جا رہے ہیں۔

(صدر لجنہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ معرفت مکرم ماسٹر سعد اللہ خان صاحب ایم۔ اے ڈ ٹیچر ٹی۔ آئی ہائی سکول ربوہ نے لکھا ہے کہ میرے خاوند مکرم محمد یحییٰ صاحب پسر حضرت شیخ محمد اسمٰعیل صاحب سرساوی رضؓ حادثہ موٹر میں فوت ہو چکے ہیں۔ ان کے چار خورد سال بچے ہیں جنکی پرورش میں بیوگی کی حالت میں کر رہی ہوں۔ میرے میاں مرحوم کی ملکیت میں ایک کنال زمین قطعہ نمبر ۳۴/۲۱ واقعہ محلہ دار النصر ربوہ ہے۔ یہ زمین میرے نام منتقل کی جائے تاکہ میں اس پر کوئی کمرہ وغیرہ تعمیر کرسکوں اور اپنی رہائش کا بندوبست کرسکوں۔ اس معاملہ میں میری طرف سے مکرم ماسٹر سعد اللہ خان صاحب ایم۔ اے پیروی کریں گے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ یوم تک اطلاع دیجائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں جماعت احمدیہ کی دفاعی مساعی

جماعت احمدیہ کے سنٹر ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے مرکزی تنظیم کے ماتحت قلعہ صوبا سنگھ۔ بمبڑیال اور ڈسکہ میں متاثرہ احباب کی حتی المقدور خدمات سرانجام دی ہیں۔ سنٹر ڈسکہ کی مختصر کارگزاری مندرجہ ذیل ہے:۔

جماعت احمدیہ سنٹر ڈسکہ نے خدام و اطفال ومعہ دیگر احباب کے متاثرہ احباب کی امداد کے لئے ایک موثر مہم چلائی۔ ۷۵ خاندانوں کی رہائش کا انتظام کیا گیا۔ قومی دفاعی فنڈ میں ۵۰۰ روپیہ ڈسکہ کی دفاعی کمیٹی کو پیش کیا گیا۔ ڈسکہ کے امدادی کیمپ میں ۳۵ مختلف قسم کی ادویات گولیاں جو ہزاروں کی تعداد میں تھیں ٹیکے جات ڈسپنسری انچارج کو دی گئیں۔

ہنگامی حالات کے پیشِ نظر جناب S.D.M صاحب ڈسکہ نے لاریوں کے اڈوں کو شہر سے باہر منتقل کر دیا تھا۔ اس لئے خدام الاحمدیہ نے صورتِ حال کو دیکھ کر باہر اڈوں پر ایک کیمپ بنا دیا جس میں ایک ماہ تک روزانہ ۵ سے ۱۰ خدام و اطفال متاثرہ سواریوں کا سامان اتارنے اور چڑھانے کا کام کرتے رہے۔ علاوہ ازیں کیمپ میں ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام تھا۔ ہر لاری بس جب اڈہ پر پہنچتی تھی تو اطفال و خدام ہاتھ میں جگ اور گلاس لے کر آوازیں دیدے کر سواریوں کو ٹھنڈا پانی پلاتے۔ ایک ماہ میں ۶۳ من برف خرچ ہوئی جس سے ہزاروں مسافروں کو پانی پلایا گیا۔ ہر خادم و طفل کے کندھے پر خدمتِ خلق کا نشان ہوتا تھا لوگ بے حد متاثر ہوتے اور دعائیں دیتے۔ ان ایام میں یہ سنہری خدمت کا موقع اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ہمارے خدام و اطفال کو ہی میسر فرمایا۔

خاکسار کی سرکردگی میں روزانہ امدادی کیمپوں کا جائزہ لیا جاتا اور متاثرہ احباب کی ضروری امداد کی جاتی۔

اب تک ۱۵۶ رضائیاں۔ ۱۰۸ تلائیاں۔ ۲۲۵ کھیس دریاں۔ ۱۵ تکیے۔ ۱۳۷ قمیص مردانہ ۱۲۸ قمیص زنانہ ۱۵۴ فراک۔ ۷۰ شلواریں۔ ۶۵ پتلون۔ ۳۲ پاجامے۔ ۴۰ دوپٹے۔ ۹۰ گرم کوٹ۔ ۶۲ بوشرٹ۔ ۱۰ کمبل۔ ۷ لوئیاں۔ ۱۹ جرسیاں ۹۵ سویٹر گرم۔ ۱۲ بنیان۔ ۳ شال۔ ۴۰ جوڑے جوتے۔ کھلا کپڑا سوتی ۱۵۰ گز۔ کھلا کپڑا ریشمی ۵۰ گز۔ ۲۰۹ برتن۔ مفلر ۱۱۔ برقعے ۲۔ گندم ۱۳ من ۳۰ سیر۔ چاول ۲ من ۱۰ سیر۔ منجی ۷ من۔ ۸۰ بھری پرالی۔ ۱۰۰ من توڑی۔ صابن تیل۔ نقدی۔ کرایہ وغیرہ کے لئے ۵۱۱ روپے تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ اور ابھی بفضلِ ایزدی کام جاری ہے۔

(بشیر احمد صراف قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈسکہ و سیکرٹری مرکزی خدمتِ خلق کمیٹی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

جلسہ سالانہ اور حقہ سگریٹ کا استعمال

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱ دسمبر کو ہو رہا ہے۔ یہ دن عبادت اور ذکر الٰہی میں گزارنے چاہئیں۔ نیز پروگرام جلسہ کے مطابق تقاریر اور لیکچرز میں شمولیت چاہیئے اور اپنے اوقاتِ عزیز کو لغویات سے بچانا نہایت ضروری ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تمباکو نوشی کے استعمال کو بھی لغویات میں داخل فرمایا ہے۔ لکھا ہے:۔

"اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتی تو آپ اسے ضرور منع فرماتے۔"

(الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء)

نیز حضور فرماتے ہیں:۔

"میں حقہ کو منع کہتا ہوں اور ناجائز قرار دیتا ہوں مگر ان صورتوں میں کہ انسان کو کوئی مجبوری ہو۔ یہ ایک لغو چیز ہے اور اس سے انسان کو پرہیز کرنا چاہیئے۔" (البدر ۲۸ فروری ۱۹۰۸ء)

حضور عالی کے ارشادات کے پیشِ نظر ربوہ میں حقہ نوشی اور سگریٹ نوشی ممنوع ہے سوائے مجبوری کے۔ اور مجبور شخص کو بھی شارع عام اور عام مجالس میں استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ جلسہ کی اغراض کو سمجھیں اور اسکے مطابق عمل کریں اور نیک نمونہ قائم کرکے ثواب حاصل کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت کی خبر ملکی اخبارات میں

حضور کی گراں بہا دینی۔ قومی اور ملکی خدمات کا تذکرہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت کی خبر ملک کے قریباً تمام اخبارات نے نمایاں طور پر شائع کی۔ متعدد اخبارات نے حضور کی تصویر بھی شائع کی اور حضور کی دینی، قومی اور ملکی خدمات کا اور بالخصوص تحریک آزادی کشمیر اور پاکستان میں حضور کی مساعی کا ذکر کیا۔ ذیل میں چند ایک اخبارات سے اقتباس درج کئے جاتے ہیں:۔

روزنامہ جنگ کراچی

روزنامہ جنگ کراچی ۱۰ نومبر نے حضور کی تصویر کے ساتھ یہ خبر شائع کی:۔

"لاہور ۸ نومبر۔ احمدی فرقے کے مذہبی پیشوا مرزا بشیر الدین محمود احمد کل رات سوا بارہ بجے ربوہ میں انتقال کر گئے۔ وہ گذشتہ تین ہفتوں سے بیمار تھے ان کی عمر ۷۷ سال تھی۔ انہیں کل صبح ربوہ میں دفن کیا جائے گا۔ تمام دنیا میں مرحوم کے ۳۰ لاکھ معتقدین ہیں اور ان کے مبلغوں اور داعیوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ پاکستان کے کونہ کونہ اور دنیا کے مختلف حصوں سے احمدی اپنے مرحوم رہنما کی تجہیز و تکفین میں شرکت کے لئے بڑی تعداد میں ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ ان کی تدفین سے پہلے فرقہ کے نئے رہنما کے نام کا اعلان کیا جائیگا۔ اس مقصد کے لئے احمدیوں کی مجلس انتخاب کا اجلاس شروع ہو گیا ہے۔ مرزا بشیر الدین محمود نے جو ۱۹۱۴ء میں اپنے فرقے کے خلیفہ منتخب کئے گئے تھے بڑی پُر مشقت زندگی گذاری۔ انہوں نے یورپ، امریکہ اور افریقہ میں خاص طور پر زبردست تبلیغی مساعی کیں اور اس مقصد کے لئے دو بار مغربی ممالک کا دورہ بھی کیا۔ احمدیہ تبلیغی وفود کو افریقہ کی مغربی ساحل پر واقع ممالک میں خاصی کامیابی بھی ہوئی۔ مرزا صاحب نے اپنی یادگار کے طور پر خاص مذہبی لٹریچر چھوڑا ہے۔ انہوں نے سیاسی تحریکوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ . . . .

. . . .

۱۹۲۳ء میں انہوں نے یوپی میں آریہ سماجیوں کی شدھی سنگھٹن تحریک کا مقابلہ کیا اور ۱۹۳۱ء میں آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی قیادت کی اور ۱۹۴۸ء میں تحریک آزادی کشمیر میں حصہ لینے کے لئے احمدیہ رضاکاروں کی ایک بٹالین کی خدمات حکومت کو پیش کیں۔ مرحوم کی نماز جنازہ کل صبح بہشتی مقبرہ گراؤنڈ میں ادا ہوگی۔ اور انہیں ۱۰ بجے کے قریب وہیں دفن کیا جائے گا۔ نماز جنازہ ان کے جانشین پڑھائیں گے۔ مرزا صاحب جنوری ۱۸۸۹ء میں قادیان میں پیدا ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے پسماندگان میں تیرہ بیٹے اور ۹ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ ڈھاکہ میں آج انجمن احمدیہ ڈھاکہ نیچگاؤں اور نرائن گنج کا ایک اجلاس ہوا جس میں احمدیوں کے مذہبی رہنما مرزا بشیر الدین محمود کے انتقال پر گہرے رنج کا اظہار کیا گیا۔"

روزنامہ انجام کراچی

روزنامہ انجام کراچی نے اپنی ۹ و ۱۰ ر کی اشاعت میں لکھا:۔

ربوہ ۸ نومبر۔ کل نصف شب کے بعد ۲ بجکر ۲۰ منٹ پر جماعت احمدیہ کے خلیفہ ثانی مرزا بشیر الدین محمود احمد ۷۷ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ وہ ایک عرصہ سے سخت علیل تھے احمدی فرقے سے تعلق رکھنے والے افراد پاکستان کے مختلف علاقوں اور بعض دوسرے ممالک سے بھی یہاں پہنچ رہے ہیں تاکہ اپنے امام جماعت کی آخری رسوم میں شریک ہو سکیں۔ جماعت کے نئے سربراہ کے انتخاب کے بعد کل مرزا بشیر الدین کو سپرد خاک کر دیا جائیگا۔ وہ جماعت احمدیہ کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی کے بیٹے اور جماعت کے خلیفہ ثانی تھے۔ وہ خلیفہ اول حافظ حاجی حکیم نور الدین کی وفات پر ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو خلیفہ دوم منتخب ہوئے تھے۔ اسی طرح انہوں نے مسلسل ۵۱ سال احمدی فرقے کی قیادت کی اس وقت اس فرقہ کے پیروکار ساری دنیا خاص طور پر افریقہ، یورپ اور امریکہ میں موجود ہیں جن کی تعداد تقریباً تیس لاکھ بتائی جاتی ہے مرزا بشیر الدین نے اپنی کوششوں سے ۲ سو ۹۱ احمدی مسجدیں بھی قائم کیں۔ وہ کئی کتابوں کے مصنف اچھے مقرر اور شاعر تھے۔ جماعت احمدیہ کے ایک پریس ریلیز کے مطابق انہوں نے تحریک آزادی کشمیر میں نمایاں خدمات انجام دیں وہ ۱۹۳۱ء میں آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے صدر تھے۔ پریس ریلیز میں مزید بتایا گیا ہے کہ مرزا بشیر الدین نے قیام پاکستان کی تحریک میں بھی نمایاں حصہ لیا تھا۔ اوائل ۱۹۲۳ء میں آریہ سماج نے جب شدھی تحریک چلا رکھی تھی اسوقت انہوں نے اس تحریک کو کچلنے میں بھی کافی سرگرم حصہ لیا۔ بشیر الدین کی نماز جنازہ بہشتی مقبرہ گراؤنڈ میں کل صبح دس بجے پڑھائی جائے گی۔ اور وہیں انہیں دفن کیا جائے گا۔ نماز جنازہ منتخب خلیفہ سوم پڑھائیں گے۔

صدر محمد ایوب خاں نے مرزا بشیر الدین کی وفات پر مرزا ناصر احمد کو ایک تعزیتی پیغام بھیجا ہے جس کا متن حسب ذیل ہے۔ مجھے مرزا بشیر الدین محمود کی وفات پر صدمہ پہنچا ہے۔ اللہ انہیں سکون عطا کرے خدا آپ کو ان کے پسماندگان کو اور پیروکاروں کو صبر جمیل عطا کرے۔

لاہور ۸ نومبر ربوہ سے موصول ہونے والی ایک اطلاع کے مطابق مرزا بشیر الدین احمد کے بڑے صاحبزادے حافظ مرزا ناصر احمد کو جماعت احمدیہ کا سربراہ منتخب کر لیا گیا۔ انتخاب خلافت کے ارکان انتخابی ادارہ نے کیا ہے مرزا غلام احمد کے پوتے مرزا ناصر احمد ۱۵ نومبر ۱۹۰۹ء میں پیدا ہوئے تھے وہ آکسفورڈ یونیورسٹی سے ایم اے ہیں۔

ربوہ ۹ نومبر۔ احمدیہ فرقہ کے ۷۷ سالہ سربراہ مرزا بشیر الدین محمود کے انتقال کے بعد خلافت کے ارکان انتخابی ادارہ نے ان کے ۵۶ سالہ بڑے صاحبزادہ حافظ ناصر احمد کو ان کا جانشین منتخب کر لیا۔

لاہور ۹ نومبر۔ آج ربوہ کے بہشتی مقبرے میں احمدی فرقے کے ۷۷ سالہ سربراہ مرزا بشیر الدین محمود کو اندرون و بیرون ملک کے ہزاروں عقیدتمندوں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ کی قیادت احمدی فرقے کے نئے منتخب سربراہ حافظ ناصر احمد نے کی۔ نماز جنازہ کا وقت ٹھیک دس بجے مقرر کیا گیا تھا۔ لیکن اس میں شرکت کی خاطر آنیوالوں کا پانچ گھنٹے تک انتظار کیا گیا۔ ان کے مکان سے بہشتی مقبرے کی سڑک کے دونوں طرف ہزاروں افراد چار گھنٹے تک ان کے انتظار میں چشم پرنم کھڑے رہے۔ ان میں مرد عورتیں بچے اور بوڑھے سبھی کی تعداد کافی تھی جو اپنی جماعت کے سربراہ کا آخری دیدار کرنے کے لئے پوری متانت اور سنجیدگی کے ساتھ مختلف دعاؤں کا ورد کر رہے تھے

روزنامہ جنگ راولپنڈی

روزنامہ جنگ۔ راولپنڈی اپنی ۹ نومبر کی اشاعت میں رقمطراز ہے:۔

لاہور ۸ نومبر۔ احمدیہ فرقے کے سربراہ مرزا بشیر الدین محمود احمد ربوہ میں آج صبح وفات پا گئے۔ ان کی عمر ۷۷ سال تھی۔ وہ تین ہفتے سے بیمار تھے ان کو کل دفنانے سے پہلے ربوہ میں احمدیہ فرقے کا انتخابی ادارہ ان کی جگہ فرقے کے نئے خلیفہ کا انتخاب کرے گا۔ بشیر الدین محمود احمد کو ۱۹۱۴ء میں خلیفہ منتخب کیا گیا تھا انہوں نے افریقہ یورپ اور امریکہ میں احمدیہ فرقے کے . . . .

. . . .

. . . .

. . . مشن قائم کئے اس سلسلے میں انہوں نے دو مرتبہ یورپ کا سفر بھی کیا تھا غیر ممالک میں انہوں نے . . . .

. . . . جو احمدیہ مشن قائم کئے تھے ان کی کل تعداد ۹۷ سے ۱۵۲ تک پہنچ چکی ہے احمدیہ مشن کو خاص طور پر افریقہ کے مغربی ساحلی علاقوں میں کافی کامیابی ہوئی۔ جہاں انہوں نے عیسائی مشنریوں کی زبردست مخالفت کی موجودگی میں بڑی محنت سے کام کیا۔ تحریک پاکستان کے دوران مرزا صاحب نے اپنی جماعت کی پوری طاقت مسلم لیگ کے ساتھ شامل کر دی ۱۹۲۳ء کے دوران یوپی میں انہوں نے ہندوؤں کی شدھی تحریک کے چیلنج کا مقابلہ کیا شدھی تحریک کے تحت بہت سے مسلمانوں کو آریہ سماجیوں نے ہندو بنانا شروع کر دیا تھا مرزا صاحب کی نگرانی میں ایک درجن سے زیادہ غیر ملکی زبانوں میں قرآن حکیم کے تراجم ہوئے اور تفسیریں لکھی گئیں۔ ان زبانوں میں ڈچ جرمن۔ انڈونیشی اور سواحیلی بھی شامل ہیں انہوں ۱۹۳۱ء میں آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی سربراہی بھی کی۔ انہوں نے کشمیر کی جنگ آزادی میں حصہ لینے کے لئے ۱۹۴۸ء میں احمدیہ رضاکاروں کی ایک پوری بٹالین تیار کی اور بلا معاوضہ اس کی خدمات تحریک کی ہائی کمان کے سپرد کر دیں مرزا صاحب نے اپنے پیچھے قریباً ۳۰ لاکھ عقیدتمند بیسیوں مشن اور تمام دنیا میں ۲۹۱ مسجدیں چھوڑی ہیں اپنے خلیفہ کو آخری خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے پاکستان اور دنیا کے مختلف حصوں سے ان کے پیرو ربوہ میں جمع ہو رہے ہیں۔

درخواست دعا

خاکسار کی بھانجی ناصرہ بیگم عرصہ چار ماہ سے سخت بیمار ہے۔ کمزوری بہت ہے جس کی وجہ سے اپریشن بھی ممکن نہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور اسکو جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین

محمد صدیق شاہد
سابق مبلغ سیرالیون

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام مکمل سیٹ دس جلدوں میں هدیہ رعایت -/۲۰ روپے علاوہ محصولڈاک
ملنے کا پتہ :- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

دعائیہ فہرست

جن جماعتوں نے سال رواں کی پہلی ششماہی میں صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں کی ادائیگی میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے یعنی اپنے اپنے چندہ عام وحصہ آمد کے سالانہ بجٹ کا نصف حصہ یا اس سے زیادہ ادائیگی کر دی ہے۔ ان کے نام دعا کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کئے گئے ہیں۔ یہ فہرست نیچے درج ہے۔ تا احباب جماعت بھی ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کی یہ قربانی قبول فرمائے۔ اور ان پر اپنے فضلوں کی بارش برساتا رہے اور دوسری جماعتوں کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ وہ بھی اپنی ذمہ داریاں کامل طور پر ادا کر سکیں۔

بہت سی جماعتیں ایسی بھی ہیں جو پورا نصف بجٹ تو ادا نہیں کر سکیں۔ لیکن ان کی وصولی نصف کے بہت قریب پہنچ گئی ہے۔ انہیں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ آئندہ مہینوں میں یہ کمی پوری کر دیں۔ تا ان کا نام بھی آئندہ تدریجی بجٹ پورا کرنے والی جماعتوں میں شامل ہو کر حضور کی خدمت میں پیش ہو سکے۔ بعض جماعتیں جو چندوں کی ادائیگی میں زیادہ پیچھے ہیں انہیں بہت زیادہ محنت اور کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ بجٹ کے کسی حصہ کی وصولی کو قابل قدر تسلیم نہیں فرماتے تھے۔ بلکہ حضور کے نزدیک سو فیصدی وصولی ہونی چاہیئے۔

مرکز ربوہ :- دارالصدر غربی الف۔ دارالرحمت غربی۔ دارالرحمت وسطی۔ دارالرحمت شرقی دارالنصر غربی۔ دارالیمین۔

ضلع سرگودھا :- سرگودھا شہر۔ خوشاب۔ چک ۲/S.D.A۔ چک ۳۹/D.B۔ چک ۶۲/ج۔ چک ۸۶/ج چک ۹۷/۱۰۱ جنوبی۔ احمد آباد جنوبی۔ کھائی کلاں۔ **ضلع میانوالی** :- کھبار

ضلع لائلپور :- چک ۲۷۷/ب سنتیکا۔ پیر محل۔ چک ۴۳۶/گ ب لکھنہ کالو۔ چک ۲۷/گ ب ڈوبی ویو۔ چک ۱۳۲/گ ب۔ چک ۲۳۳/ر ب دھنی چھنبداسنگھ والا۔ چک ۲۷۵/ر ب کرتار پور۔ چک ۲۹۳/ج ب تلونڈی۔ چک ۹۲/ج ب کلاں۔

ضلع لاہور :- حلقہ جات لاہور شہر بھاٹی گیٹ۔ سول لائن۔ لاہور چھاؤنی۔ مزنگ۔ اورنیلہ گنبد

ضلع شیخوپورہ :- چک ۱۸ شاہ پور۔ چک ۵ دتی۔ چک ۱۶۹ گرمولا۔ چک ۱۲۱ ۶۲ پنڈیانوالہ پنڈی چری۔ ککڑ گل۔

ضلع گوجرانوالہ :- چک چٹھہ۔ اکالگڑھ۔ پنج ہتھ۔ پیر کوٹ متصل احمد نگر۔

ضلع سیالکوٹ :- گھٹیالیاں کالج۔ بھڑیہ پور دو گری۔ جامکے ڈسٹینڈ سر۔ ہیدی پور کھوالی۔ ننگل ایڈ منصورالہ۔ تلونڈی کھتبنہ دار۔ بن باجوہ۔ بستی افغاناں۔ میانی والا

ضلع گجرات :- سرائے عالمگیر۔ گکرالی۔ ملکوال۔ فتح پور۔ کمیانہ۔ نعیرہ

ضلع جہلم :- گوجرخان **آزاد کشمیر** :- میرپور۔ بھمبر۔ گلگت

ضلع اٹک :- کیمل پور۔ لارنس پور۔ کمرات **ضلع راولپنڈی** :- کہوٹہ

ضلع ہزارہ :- حویلیاں۔ **ضلع مردان** :- ٹوپی۔ **ضلع پشاور** :- رسالپور

ضلع بنوں :- بنوں شہر۔ **ضلع ڈیرہ غازیخان** :- چاہ اسمٰعیل والا

ضلع ملتان :- علی پور۔ سرائے سدھو۔ بستی عبدالحلیم۔ حسن پور

ضلع منٹگمری :- قبولہ۔ دیپالپور۔ **ضلع مظفر گڑھ** :- چک ۱۳۰/T.D.A۔ چک ۲۲۶/T.D.A۔ چک ۳۶۸/T.D.A

ضلع بہاولنگر :- چک ۱۰۳/F.R۔ چک ۲۰۶ مراد۔ چک ۱۶۹ مراد۔ چک ۱۶۹/F.R۔ چک ۱۹۱/F.R۔ چک ۲۲۳/F.R۔ چک ۲۲۲/H.R۔ **ضلع سکھر** :- سکھر

ضلع خیرپور :- گوٹھ دیہہ مراڈہ۔ **ضلع نواب شاہ** :- سعید آباد۔ کمال ڈیرہ

ضلع لاڑکانہ :- انور آباد۔ **ضلع تھرپارکر** :- چک ۲۷/الف کاچیلو۔ ڈگری۔ نوکوٹ

ضلع حیدرآباد :- بشیر آباد اسٹیٹ۔ نواز آباد فارم۔

بلوچستان :- قلات۔ سبی۔ **مشرقی پاکستان** :- کنیا۔ شیل برش۔ چوڈنگا

(ناظر بیت المال ربوہ)

دعائے مغفرت :- خاکسار کی محترمہ والدہ صاحبہ مورخہ ۲۰/۱۱/۶۵ اور ۲۱/۱۱/۶۵ کی درمیانی شب کو اس جہان فانی سے رحلت فرما گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرماوے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرماوے آمین ثم آمین۔ (چوہدری لطیف احمد گھمن ایم اے۔ ابن چوہدری فیض احمد صاحب گھمن سیکرٹری مالی جماعت احمدیہ کوٹ کرم بخش۔ ڈاکخانہ گھوئینکے ضلع سیالکوٹ)

درخواستہائے دعا

۱۔ فرانکفورٹ (جرمنی) سے اطلاع آئی ہے کہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شریف صاحب خالد کا اپنڈے سائٹس کا اپریشن ہوا ہے۔ جس سے کافی کمزور ہو چکی ہیں۔ بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں (نائب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۲۔ میرے والد مکرم میر ذکار اللہ صاحب نے آنکھوں کا اپریشن کروایا تھا۔ ایک آنکھ تو ٹھیک ہے مگر دوسری آنکھ میں درد رہتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

(امیر مبشر احمد)

۳۔ میرے نانا جان مولوی عبدالغنی صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم اکثر علیل رہتے ہیں۔ اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

(آمینہ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد لجنہ اماء اللہ جہلم)

۴۔ میری صحت تاحال اچھی نہیں۔ ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ ہے۔ اور نیند بھی بعض اوقات پوری نہیں آتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے"

محمد اسحاق انور واقف زندگی

ربوہ

اکسیر اپھارہ

تنقل برسیم سے ہونیوالا جانوروں کا مہلک اپھارہ اکسیر اپھارہ کے ایک پیکٹ سے منٹوں میں غائب ہو جاتا ہے۔ زمیندار احباب اس کا سٹاک اپنے پاس رکھیں تاکہ ہر وقت کام آسکے۔

فی پیکٹ ۵/۷۵۔ فی درجن ۶ روپے دو درجن اور زائد پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی۔ موقر نرخ نو واپسی قیمت کی رعایت۔

کیمو ریڈیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ بال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ ربوہ

امانت تحریک جدید

امانت تحریک جدید ربوہ میں روپیہ کیوں رکھا جائے

- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی جاری کردہ تحریک ہے۔
- امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا دینی فرض ہے۔
- یہ ایک الہامی تحریک ہے۔
- امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے۔ اور خدمت دین بھی
- اس امانت میں آپ اپنے لئے، اپنے بچوں کے لئے چھوٹی سے چھوٹی رقم بھی جمع کروا سکتے ہیں اور بوقت ضرورت واپس بھی لے سکتے ہیں

باقی تفصیلات کے لئے افسر امانت تحریک جدید ربوہ سے رجوع فرماویں۔

خاکسار

افسر امانت تحریک جدید ربوہ

مکتبۃ الفرقان ربوہ

اس مکتبہ سے آپ سلسلہ احمدیہ کی ہر کتاب طلب فرما سکتے ہیں۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے دوست اگر پہلے سے تحریر فرما دیں تو ان کی مطلوبہ کتابوں کا بنڈل انہیں تیار ملے گا۔ اس طرح رسالہ الفرقان کی بھی اعانت ہو جائے گی

مینیجر مکتبۃ الفرقان ربوہ

سرمہ خورشید

بینائی بڑھاتا ہے دھند، جالا، غبار، پھولا اور ککروں کو بہت جلد دور کرتا ہے۔ بہت لاجواب سرمہ ہے چند دنوں میں حیرت انگیز اثر کرتا ہے۔ — قیمت :- بارہ آنہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ متعدد جڑی بوٹی کا جوہر، خارش، پانی بہنا، دھند جالا وغیرہ امراض کا بہترین علاج، بچوں، عورتوں اور مردوں کیلئے مفید، قیمت :- دس آنے، سوا روپیہ

اکسیر معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، ہیضہ، بھوک نہ لگنا، وغیرہ امراض کیلئے بہترین اور لذیذ چورن

— قیمت :- ایک روپیہ

شفا پائیوریا

گوشت خورہ کے علاج، مسوڑھوں اور دانتوں کی مضبوطی کیلئے بہت مفید ہے

— قیمت :- ایک روپیہ

انگرنیا (گولیاں)

معدہ کو طاقت دیتی ہیں، جسم کی عام دردوں، جوڑوں کی دردوں اور بادِ گولہ کیلئے بہت مفید ہیں۔

— قیمت :- دو روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

"یوم صفائی"

ہمارا جلسہ سالانہ اپنی تمام تر برکات و فیوض کے ساتھ قریب تر آ رہا ہے۔ چند یوم باقی ہیں۔ احباب جماعت دنیا کے ہر کونہ اور گوشہ سے تشریف لائیں گے۔ اور ربوہ کے روحانی و مادی ماحول سے نمونہ اخذ کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس بناء پر ہماری ذمہ داریوں میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم ربوہ کے روحانی اور مادی دونوں قسم کے ماحول اس طور پر پیش کریں۔ کہ انہیں آنے والے مہمانوں کے لئے بطور نمونہ پیش کیا جا سکے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے ظاہری ماحول کی صفائی کے سلسلہ میں ۳ر دسمبر کو یوم صفائی منا چکی ہے۔ ۱۰ دسمبر کو پھر یوم صفائی منایا جائے گا۔ خدام سے خصوصاً اور احباب ربوہ سے درخواست ہے کہ وہ صفائی کی مہم میں شامل ہو کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں۔ تا ربوہ کے ماحول کو خوبصورت بنایا جا سکے۔ جزاکم اللہ۔

(ناظم وقار عمل۔ مجلس خدام الاحمدیہ۔ ربوہ)

ناصر دواخانہ کے مشہور مرکبات

تریاق معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال، متلی اور قے، ریاح خارج نہ ہونا، بار بار اجابت کی حاجت اور قبض کے لئے نہایت مفید، زود اثر اور کامیاب دوا۔

قیمت فی شیشی:- ایک روپیہ اور دو روپے

اکسیر پائیوریا

دانتوں اور مسوڑھوں کیلئے نہایت مفید، مسوڑھوں سے خون یا پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا، دانتوں کی میل، ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا اور منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے اکسیر ہے اس کے علاوہ دانتوں کے درد کا فوری علاج ہے

قیمت فی شیشی ۱/۵۰، اور ۲/۵۰ روپے

سرمہ دید چشم

ضعف بصر، جالا پھولا، دھند، آشوب، سیاہی چشم، خارش اور ککروں کیلئے مفید ہے متواتر استعمال سے عینک کی عادت چھوٹ جاتی ہے بڑھاپے میں نظر جوانوں کی طرح ہو جاتی ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑا ہی مفید سرمہ ہے

قیمت فی شیشی:- ایک روپیہ پچاس پیسے

حبوب مفید اٹھرا

مرض اٹھرا، مردہ بچے پیدا ہونا یا پیدا ہو کر مختلف امراض۔ دست، قے، اسہال، زہرباد، نمونیہ وغیرہ سے فوت ہو جانا لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہونا لڑکے فوت ہو جانے کیلئے بے خطا دوا ہے۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے، فی شیشی۔ پانچ روپے۔

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

کیل چھائیوں، پھوڑے پھنسی، خارش اور ایگزیما کے لئے

برناف کریم

فی ٹیوب ایک روپیہ ۲۵ پیسے۔ تیار کردہ

اوپل کیمیکل انڈسٹریز رجسٹرڈ۔ گجرات

طبیب دوست نمونہ کیلئے تحریر فرمائیں

عطاران مشرق رجسٹرڈ ربوہ

کے مایہ ناز تحفے

۱۔ روغن سرسوں کچی گھانی (خوشبودار سو فیصد خالص) — ایک روپیہ پچھتر آنے

۲۔ روغن آملہ — ایک روپیہ دس آنے

۳۔ خورشید ہیر آئل (متعدد جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ) — اڑھائی روپے

مضر صحت اجزا کی آمیزش سے بالکل پاک

مکمل گارنٹی کے ساتھ

سٹاکسٹ

◎ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

◎ نوید جنرل سٹور ربوہ

تسہیل ولادت

پیدائش کی گھڑیوں کا معاون — ۳
گڑھتی

بچوں کو پیدائش کے بعد دینے کیلئے — ۱
حب مسان

سوکھے بخار کی کامیاب دوا — ۲
بچوں کی چونڈی

دستوں کو روکنے کی بہترین دوا — ۱

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

درخواست دعا

خاکسار دو سال سے بے کار ہے اور بہت پریشان ہے، احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے پریشانیوں سے نجات دے۔ آمین

میاں چراغ دین احمدی بمقام قلعہ سوبھا سنگھ ریلوے سٹیشن تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں،

مسیح پاک کے معزز مہمان

جلسہ سالانہ ربوہ کی مبارک تقریب میں شمولیت اور واپسی کیلئے

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

بادامی باغ۔ لاہور

کی آرام دہ بسوں میں سفر کر کے قومی کمپنی کی حوصلہ افزائی کریں (جنرل منیجر)

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کیلئے

بہترین تحفہ

ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ

کا لیبل ملاحظہ فرما لیا کریں

مینیجر

سرمہ نور چشم

ککرے، خارش، پانی بہنا، سرخی کے لئے مفید ہے تین ماشہ قیمت پچاس پیسہ چھ ماشہ ۹۴ پیسہ تولہ ایک روپیہ ۶۲ پیسہ :- دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زرّیں نصائح

جو لوگ یہاں آنے کے بعد جلسہ گاہ میں نہیں بیٹھتے اور تقاریر نہیں سنتے وہ گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں

"میں باہر سے آنے والوں کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ جلسہ سالانہ پر نہ آئیں۔ وہ جلسہ سالانہ پر آئیں اور خوب آئیں۔ اور غیر از جماعت لوگوں کو اپنے ساتھ لائیں لیکن میں ان سے اتنا ضرور کہوں گا کہ کچھ عرصہ سے جلسہ پر آنے والوں میں یہ میلان پیدا ہو گیا ہے کہ جلسے کا نام آرام اور سہولت اور مہمان نوازی رکھ لیا گیا ہے۔ بہت سے لوگ جلسہ سالانہ پر آ کر بھی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ وہ جلسہ دیکھنے آتے ہیں سننے نہیں آتے۔ ایسے لوگوں کو میں کہوں گا وہ یہاں تقاریر نہ سن کر گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اگر یہاں آ کر تقاریر نہیں سننی تو بہتر ہے کہ وہ یہاں نہ آئیں اور اس طرح وہ غیر از جماعت افراد جو ان کے ساتھ آئیں اگر وہ جلسہ کی تقاریر سننے کے لئے تیار نہیں یا جو انھیں ساتھ لاتے ہیں انھیں جلسے میں بٹھانے پر قادر نہیں تو میں انھیں بتا دینا چاہتا ہوں کہ میلہ کے رنگ میں یہاں آنا انھیں خود بھی گناہ گار بناتا ہے اور دوسرے سینکڑوں اور ہزاروں لوگ جو انہیں دیکھتے ہیں وہ بھی ان کی وجہ سے گناہ گار بنتے ہیں۔ وہ انھیں دیکھ کر ان کی سی حرکات کرنے لگ جاتے ہیں"۔

(الفضل ۲۳ دسمبر ۱۹۵۲ء)

تشحیذ الاذہان کے خریدار متوجہ ہوں

اگر کسی خریدار کو ہمارا ماہنامہ تشحیذ الاذہان بروقت نہیں ملتا تو اس کی اطلاع اسی ماہ کی ۲۵ تاریخ تک دفتر تشحیذ الاذہان ربوہ میں پہنچ جانی ضروری ہے تاکہ دوبارہ بھجوایا جا سکے اس کے بعد آنے والی اطلاع کے سلسلہ میں تعمیل کرنے سے ہم قاصر ہوں گے۔

(مینیجر تشحیذ الاذہان۔ ربوہ)

گمشدہ رسید بک

رسید بک ۳۸۰۸ جو خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ کے نام جاری ہوئی اور جس پر ۳۲ روپے کی رقم کی وصولی ہو چکی ہے گم ہو گئی ہے۔ مجالس خدام اور مجالس آگاہ رہیں اور اس رسید بک پر کسی قسم کی ادائیگی نہ کریں۔ اور جس کے پاس رسید بک مذکور دیکھیں مرکز کو مطلع فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر مسجد مبارک میں درس قرآن مجید

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹، ۲۰، ۲۱ دسمبر ۶۵ء کو ہو رہا ہے۔ امسال بھی حسب سابق محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ان تواریخ میں بعد نماز فجر مسجد مبارک میں درس قرآن کریم فرمایا کریں گے۔ احباب جماعت استفادہ فرماویں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

جلسہ سالانہ کے موقع پر سپیشل گاڑیوں کا پروگرام

احباب حتی الوسع ان گاڑیوں پر ہی سفر کرنے کی کوشش فرمائیں

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے یہ شائع کیا جاتا ہے کہ امسال مندرجہ ذیل مقامات سے سپیشل گاڑیاں جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ آئیں گی اسی طرح سے ربوہ سے واپسی پر بھی انتظام ہوگا۔ احباب کو چاہیے کہ وہ صرف سپیشل گاڑیوں پر ہی سفر کریں ایک تو ان کو آرام رہے گا دوسرے سفر بحفاظت ہوگا۔

لاہور سے ربوہ ۱۸/۱۲/۶۵

روانگی لاہور سے بعد دوپہر	۱۲-۵۰ بجے
شاہدرہ	۱-۰۰ "
شیخوپورہ	۲-۰۰ "
چوہڑکانہ	۲-۳۰ "
سانگلہ ہل	۳-۲۰ "
چک جھمرہ	۴-۲۰ "
ربوہ	۵-۲۵ "

وزیر آباد سے روانگی ۱۰-۳۰ بجے

سانگلہ ہل	۲-۰۰ بجے
چک جھمرہ	۳-۵ بجے
ربوہ	۴-۱۰ "

وزیر آباد سے ربوہ ۱۸/۱۲/۶۵

روانگی وزیر آباد	۹-۵۵ بجے
حافظ آباد	۱۱-۳۲ "
سانگلہ ہل	۱-۰۰ "
چک جھمرہ	۱-۴۳ "
ربوہ	۳-۵ "

نارووال سے ربوہ ۱۸/۱۲/۶۵

روانگی نارووال سے	۹-۵۵ بجے
بیجوشالی	۱۰-۷ "
رعیہ	۱۰-۲۱ "
بدوملہی	۱۰-۴۷ "
نتھا سوچ	۱۱-۰۰ "
نارنگ	۱۱-۲۵ "
کالا خطائی	۱۱-۵۷ "
شاہدرہ	۱۲-۴۵ "

اس کے بعد یہ ٹرین لاہور کی ٹرین سے مل کر ۵-۳۵ پر ربوہ پہنچے گی۔

جھنگ سے ربوہ ۱۸/۱۲/۶۵

یہ گاڑی منظور ہو چکی ہے دس بجے جھنگ سے روانہ ہوگی مفصل پروگرام کا انتظار فرمائیں۔

گجرات سے ربوہ ۱۸/۱۲/۶۵

روانگی گجرات	۷-۲۰ بجے
وزیر آباد	۹-۰۰ "
حافظ آباد	۹-۳۸ "
سانگلہ	۱۰-۵۸ "
چنیوٹ	۱۲-۳۴
آمد ربوہ	۱۲-۵۵ بجے

مکرم امیر صاحب گجرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس گاڑی کی اطلاع کرا دیں۔

سیالکوٹ سے ربوہ ۱۸/۱۲/۶۵

سیالکوٹ سے روانگی ۵-۶ صبح

راولپنڈی سے ربوہ ۱۸/۱۲/۶۵

یہ گاڑی بھی منظور ہو چکی ہے ۱۸/۱۲/۶۵ کو روانہ ہو کر ۱۹/۱۲/۶۵ کو صبح ربوہ پہنچے گی۔ مفصل پروگرام مکرم امیر صاحب طے کر کے فوراً بھجوائیں تاکہ شائع کیا جا سکے۔

جلسہ کے بعد واپسی کا پروگرام

۲۱/۱۲/۶۵ ربوہ سے لاہور فوراً جلسہ کے بعد

شام	۵-۴۰
چک جھمرہ	۶-۴۶
سانگلہ	۷-۵۷
چوہڑکانہ	۸-۱۴
شیخوپورہ	۹-۴۵
لاہور	۱۰-۵۰

۲۱/۱۲/۶۵ ربوہ سے وزیر آباد جلسہ کے فوراً بعد لاہور کی ٹرین کے ساتھ ہی چلے گی ۵-۴۰

وزیر آباد	۱۰-۵۵

۲۱/۱۲/۶۵ ربوہ سے گجرات جلسہ کے بعد ۵-۷ شام

چک جھمرہ	۸-۵۰
سانگلہ ہل	۹-۵۳
حافظ آباد	۱۱-۰۰
وزیر آباد	۱۲-۲۵
گجرات	۱۲-۴۵

۲۲/۱۲/۶۵ کو چلنے والی گاڑیاں

ربوہ سے سیالکوٹ ۷-۲۰ صبح

چک جھمرہ	۸-۴۵ "
سانگلہ	۱۰-۳۰
حافظ آباد	۱۲-۲۷
وزیر آباد	
سیالکوٹ	

۲۲/۱۲/۶۵ ربوہ سے نارو[وال]

چک جھمرہ

سانگلہ ہل

چوہڑکانہ

شیخوپورہ

شا[ہدرہ]

نارووال

ربوہ سے جھنگ اور ربوہ [سے راول]پنڈی کا پروگرام واپسی بعد میں شائع کیا جائے گا۔

(ناظر استقبال۔ جلسہ سالانہ)